الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الإفتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name :	**Shahid Hussain**	Serial No :	**19612**
Address :	**Peshawar**	Date :	**6/30/2013**
Subject :	**KHULA**	Contact No:	
Writer :		Email :	

Aslam-o-Alikum
Mohtaram Mofti Sahib !
Mera sawaal ye hai k aaj say 5 saal pehlay meri b.v. nay much say bazaria adaalat khula lay le thee. jis per mian nay adaalat main razamandi zahir nahi ke thee lakin adaalat nay phir bhee os ko khula day de thee. Ab wo much say rojoo kerna chahti hai. kia ye mumkin hai keh hum rojoo ker lain. agar mumkin hai to os ki kia soraat ho gi. aap rahnamai fermayain. Apka Bohat Shokria

السلام علیکم محترم مفتی صاحب! میرا سوال یہ ہے کہ آج سے پانچ سال قبل میری بیوی مجھ سے بذریعہ عدالت خلع لے لی تھی، جس پر میں نے رضامندی ظاہر نہیں کی تھی، لیکن عدالت نے پھر بھی اسکو خلع کی ڈگری دیدی تھی، اب وہ مجھ سے رجوع کرنا چاہتی ہے، کیا یہ ممکن ہے کہ ہم رجوع کرلیں، اگر ممکن ہے تو اسکی کیا صورت ہوگی؟ آپ راہنمائی فرمائیں آپ کا بہت شکریہ۔

الجواب حامدًا ومصلیًا

خلع بھی دیگر عقود مالیہ کی طرح ایک عقد ہے جسمیں فریقین کی رضامندی شرط ہے، جبکہ مذکور خلع میں یہ شرط مفقود نظر آتی ہے، اس لئے یہ خلع شرعًا معتبر نہیں، اور اس سے فریقین کا نکاح بھی متأثر نہیں ہوا، اور دونوں حسب سابق میاں، بیوی ہی ہیں، اور وہ دونوں اب بھی بدستور میاں، بیوی کی حیثیت سے رہ سکتے ہیں، مگر یہ خلع نامہ اگر کسی مستند دار الإفتاء میں دکھا کر اور اس کے معروضی حالات بتا کر اس کا حکم شرعی معلوم کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

في التاتارخانية: الخلع عقد يفتقر إلى الإيجاب والقبول يثبت الفرقة ويستحق عليها العوض اهـ (۳/۴۵۳) - والله أعلم بالصواب

كتبه

عبد الله أسلم عفي عنه وعن والديه
دار الإفتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۲۶ جمادی الآخرہ ۱۴۳۵ ہجریہ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۷/۶/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
محمد فیض اللہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۹ جمادی الآخرہ ۱۴۳۵ھ

دار الافتاء
19612
۱۴۳۵/۷/۵

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

5/7/14